باسمہٖ تعالیٰ

اَللّٰہُ یَجۡتَبِیۡ اِلَیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَھۡدِیۡ اِلَیۡہِ مَنۡ یُّنِیۡبُ

الحمدللہ علیٰ حسانہ کہ کتاب ہدایت انتساب از تالیفات حامی شریعت زیب طریقت
حضرت مولانا قاری حاجی محمد اشرف علی صاحب تھانوی زاد فیوضہم اعنی

تَنۡشِیۡطُ الطَّبۡعُ
فی
اِجۡرَاءِ السَّبۡعُ

باہتمام فخر العبید اعظمیؒ ۱۴۰۵ھ ۱۹۸۵ء طبع شد

مکتبہ نعیمیہ
مئوناتھ بھنجن (یوپی)

Rs. 25/-

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝
الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا

مقدمة

امابعد یہ احقر عرض رسالہ ہے کہ جب ترجمہ رسالہ قرأت منظومہ مصنفہ مولوی سعداللہ صاحبؒ سے فراغ ہوا مناسب معلوم ہوا کہ چند اوراق متعلق قرأت سبعہ کے لکھے جاویں تاکہ مبتدی کو تجوید واختلاف روایات دونوں میں مناسبت ہو جاوے۔ فاقول فی ضمن عدۃ فصول۔ وباللہ التوفیق۔ وھو نعم المعین ونعم الرفیق۔

فصل جاننا چاہئے کہ قرأت متواترہ جن کے تواتر پر اجماع واتفاق ہے سات ہیں اور منقول ہیں سات ائمہ سے اور ہر ایک امام کے دو راوی مشہور ہیں انکے یہ نام ہیں۔

ایک نافع مدنی۔ ان کے دو راوی ہیں قالون اور ورش۔

دوسرے ابن کثیر مکی اور ان کے دو راوی ہیں۔ بزّی اور قنبل۔

تیسرے ابوعمرو بصری۔ ان کے دو راوی ہیں۔ دوری اور سوسی۔

چوتھے ابن عامر شامی ان کے دو راوی ہیں۔ ہشام اور ابن ذکوان۔

پانچویں عاصم انکے دو راوی ہیں شعبہ اور حفص جنکی قرأت ہندوستان میں پڑھی جاتی ہے۔

چھٹے حمزہ ان کے دو راوی ہیں خَلَفُ اور خَلّاد

ساتویں کسائی ان کو علی بھی کہتے ہیں ان کے دو راوی ابوالحارث اور دوری اور علاوہ ان سات قرأت کے تین قرأت اور ہیں۔ جن کے تواتر میں کسیقدر اختلاف ہے اور منقول ہیں تین امام سے جن کے یہ نام ہیں۔

ایک ابوجعفر یزید بن القعقاع مدنی۔ ان کے دو راوی ہیں عیسی بن وردان اور سلیمان بن جماز۔

دوسرے یعقوب بن اسحاق حضرمی بصری انکے دو راوی۔ رُوَیْسُ اور رَوْحُ

تیسرے خلف بن ہشام بزار ان کے دو راوی۔ اسحاق ورّاق اور ادریس حداد اور علاوہ ان قرأت عشرہ کے چار قرأت اور ہیں جو درجہ احاد سے نہیں بڑھیں اور ان کو پڑھنا جائز نہیں منقول ہیں چار امام سے ان کے یہ نام ہیں۔

ایک ابن محیصین محمد بن عبدالرحمٰن مکی۔ ان کے دو راوی بزی سابق اور ابوالحسن بن شنبوذ۔

دوسرے یزیدی یحیٰی بن المبارک۔ انکے دو راوی سلیمان بن الحکم اور احمد بن فرح بالحاء المہملۃ۔

تیسرے حسن بصری انکے دو راوی شجاع ابن ابی نصر البلخی اور دوری سابق الذکر

چوتھے اعمش سلیمان بن مہران انکے دو راوی حسن بن سعید المطوعی اور ابوالفرج بالجیم الشنبوذی الشطوی۔ قرأت سبعہ میں شاطبیہ اور ثلثہ متمم عشرہ میں درہ اور اربعہ متممہ اربع عشرہ میں اتحاف ہمارے زمانہ میں مشہور و معمول بہا ہیں۔

فصل ۲۔ جب چند قرأت کو دو سے چودہ تک جمع کرنا چاہیں اس میں اصلی تو یہ ہے کہ ہر قاری کے لئے پوری آیت پڑھی جاوے۔ مگر اسوقت رواج بنظر اختصار و تسہیل یوں ہے کہ ایک راوی کی روایت کو پوری پڑھ کر جن جن کلمات میں

اختلاف ہے وہاں سے شروع کر کے آیت ختم کر دیتے ہیں۔ اور جسوقت طرق کا اختلاف اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے تو جمع کلمی کرتے ہیں یعنی ہر کلمہ میں جتنی وجہیں ہوں ان کو پورا کر کے اسی طرح دوسرے کلمہ میں کرتے ہیں۔

فصل ۳۔ جمع قرأت میں شرعاً اختیار ہے جس کو چاہیں مقدم و موخر پڑھیں مگر قرأ میں معمول یوں ہے کہ جس ترتیب سے اقراء کے اوپر نام لکھے گئے ہیں اسی ترتیب سے پڑھتے ہیں اور اس کی مخالفت فن کی ناواقفی اور غلطی اور واجب استحسانی کا ترک سمجھا جاتا ہے پس طریق اس کا یہ ہے کہ اول مثلاً قانون کی روایت پڑھی اور غور کیا کہ کون بالکل من اولہ الیٰ آخرہ موافق ہے اور کون کون کس کس جگہ مختلف ہے ان کو یاد رکھا یا ابتدائی تعلیم میں بہتر یہ ہے کہ لکھ لیا جو بالکل موافق ہے وہ تو مندرج ہو گیا گویا اس کی قرأت سے بھی ساتھ ساتھ فراغت ہوئی اب مختلفین میں دیکھا کہ آخر اختلاف یعنی ختم آیت کے قریب کس کا اختلاف ہے۔ اس کو وہاں سے پڑھ کر پورا کر لیا۔ اور اسمیں بھی دیکھ لیا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہیں اگر کوئی مندرج ہوا ہو تو اس کی قرأت سے بھی اپنے کو فارغ سمجھا۔ پھر دیکھا کہ اختلاف باقیہ میں آخر اختلاف کس کا ہے اس کو لیا اور اس کا لحاظ رکھا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہیں اسی طرح تمام اختلافات کو اس ترتیب سے پڑھا اگر ایک کلمہ میں دو شخص مختلف ہیں تو باعتبار ترتیب اسمی مذکورہ بالا کے جو مقدم ہے اسکو پہلے لیا موخر کو پیچھے لیا اگر ایک شخص کی دو وجہ ایک کلمہ میں ہوں تو حکماً وہ شخص حکم میں دو شخص کے سمجھا جائے گا۔ اور ان دو وجہوں کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائیگا جیسا دو شخصوں کے مختلف روایتوں کے ساتھ اور ان دو وجہوں کی ترتیب بھی قراء کے نزدیک واجب استحسانی ہے چنانچہ فصل مستقبل میں اسکا بیان آتا ہے۔

فصل ۴ اختلاف قراء میں دو قسم کا ہے ایک کلی دوسرا جزئی۔ کلی کو اختلاف

اصول جزئی کو اختلاف فرش بھی کہتے ہیں۔ اختلاف جزئی انضباط تو کسی قاعدہ میں ہو نہیں سکتا البتہ اختلاف کلی انضباط قواعد کلیہ سے ممکن ہے اس لئے مناسب ہے کہ سب قراء کے وہ بعض قواعد جو بکثرت قرآن مجید میں آتے ہیں۔ مختصر مختصر بیان کئے جاویں تاکہ اس کے لحاظ رکھنے سے جمع میں سہولت ہو۔ کیونکہ ایسے اختلافات کثیر التکرار کو اہل کتب ہر جگہ ذکر نہیں کرتے سو اگر مستحضر و محفوظ نہ ہوں تو ضرور ہے کہ جمع میں غلطی ہو گی۔

قواعد قالون

قاعدہ مد متصل میں توسط ہے اور منفصل میں دو وجہ جائز ہیں قصر و توسط اور قصر مقدم ہے۔

قاعدہ میم جمع میں دو وجہ جائز ہیں سکون وصلہ اور سکون مقدم ہے

قاعدہ یاء اضافت کے بعد اگر ہمزہ مفتوحہ ہو تو اس کو بھی مفتوح پڑھتے ہیں جیسے اِنِّیٓ اَعْلَمُ مگر چند متعدد الفاظ ہیں کہ انمیں اور سب کے موافق ہے۔

قواعد ورش

قاعدہ راء کے ماقبل اگر کسرہ متصل یا یاء ساکنہ ہو اس راء کو مرقق پڑھتے ہیں جیسے یُبْصِرُوْنَ اور کَثِیْرًا۔

قاعدہ اگر ہمزہ ساکنہ فاء کلمہ واقع ہو مدہ سے بدلتی ہے بمناسبۃ حرکت ماقبل جیسے یُوْمِنُوْنَ۔

قاعدہ لام مفتوح کو مفخم پڑھتے ہیں جبکہ بعد ان حروف کے ہو صاد و ضاد و طا و ظاء۔

قاعدہ مد متصل و منفصل میں طول کرتے ہیں۔

قاعدہ جب ہمزہ متحرک سے پہلے حرف صحیح یا حکم صحیح ساکن ہو اس کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرتے ہیں اور ہمزہ کو حذف کرتے ہیں جیسے بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَيٰطِيْنِهِمْ **قاعدہ** مد بدل میں تین وجہ جائز ہیں۔ قصر پھر توسط پھر طول۔

قاعدہ میم جمع کے بعد اگر ہمزہ قطعی ہو تو اس میم میں صلہ مع المد الطویل کرتے ہیں جیسے ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ۔

قاعدہ اگر الف کے بعد رائے مکسورہ ہو الف میں تقلیل کرتے ہیں یعنی امالہ ضعیفہ جیسے عَلٰٓی اَبْصَارِهِمْ۔ اَصْحٰبُ النَّارِ۔ مِنْ دِيَارِهِمْ

قاعدہ ذوات الراء میں صرف تقلیل پڑھتے ہیں جیسے نَصٰرٰی ذوات الیاء میں دو وجہ فتحہ اور تقلیل جیسے هُدٰی

قاعدہ لین میں کہ جس کے بعد ہمزہ ہو دو وجہ جائز ہیں اول توسط پھر طول جیسے شَیْءٍ

قاعدہ لفظ کٰفِرِيْنَ اور اَلْکٰفِرِيْنَ میں مثل اَبْصَارِهِمْ کے تمام قرآن میں تقلیل کرتے ہیں **قاعدہ** اگر لین اور بدل ایک جگہ جمع ہو جاویں تو دیکھنا چاہئے کون مقدم ہے اگر لین مقدم ہے اور بدل موخر تو لین میں اول توسط کریں گے اور بدل میں مدہٗ ثلاثہ یعنی اول قصر پھر توسط پھر طول پھر لین میں طول کریں گے اور بدل میں صرف طول یہ چار وجہیں ہوئیں اور اگر بدل مقدم ہے اور لین موخر تو اول بدل میں قصر کریں گے اور لین میں توسط پھر بدل میں توسط اور لین میں بھی توسط پھر بدل میں طول کریں گے اور لین میں توسط اور طول۔ یہ چار وجہیں ہوئیں صورت ادا کی یہ ہے۔

لین مقدم	بدل موخر	بدل مقدم	لین موخر
توسط طول	قصر ثم التوسط ثم الطول طول	قصر توسط طول	توسط توسط توسط ثم طول

قاعدہ۔ اگر بدل اور یائے جمع ہوں تو دیکھنا چاہیئے کون مقدم ہے۔ اگر بدل مقدم ہو تو اول بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ، پھر بدل میں توسط اور یائی میں تقلیل پھر بدل میں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل یہ چار وجہیں ہوئیں۔ اور اگر یائی مقدم ہو تو اول یائی میں فتحہ اور بدل میں قصر پھر یائی میں فتحہ اور بدل میں طول پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں طول۔ چار وجہیں یہ ہوئیں۔ وھٰذا صورۃ ادائہ

بدل مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	بدل مؤخر
قصر	فتحہ	فتحہ	قصر
توسط	تقلیل	فتحہ	طول

بدل مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	بدل مؤخر
طول	فتحہ	تقلیل	توسط
طول	تقلیل	تقلیل	طول

قاعدہ اگر لین اور یائی جمع ہوں تو اگر لین مقدم ہو اور یائی مؤخر تو لین میں توسط اور یائی میں فتحہ و تقلیل پھر لین میں طول اور یائی میں فتحہ و تقلیل۔ یہ چار صورتیں ہوئیں اور اگر یائی مقدم ہو تو یائی میں فتحہ اور لین میں طول پھر یائی میں تقلیل اور لین میں توسط پھر طول وھٰذہٖ صورتہ۔

لین مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	لین مؤخر
توسط	فتحہ و تقلیل	فتحہ	طول
طول	فتحہ و تقلیل	تقلیل	توسط ثم طول

قاعدہ اگر تینوں جمع ہو جاویں یعنی یائی و بدل و لین تو وہاں اجتماع کی یہ چھ صورتیں ہیں اگر یائی مقدم ہے پھر بدل پھر لین تو اول یائی میں فتحہ ہوگا۔ اور بدل میں

قصر اور لین میں توسط پھر یائی میں فتحہ اور بدل میں طول اور لین میں توسط پھر طول پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط اور لین میں توسط پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں طول اور لین میں توسط پھر طول وھذہ صورتہ

یائی	بدل	لین
فتحہ	قصر	توسط
فتحہ	طول	توسط ثم طول

یائی	بدل	لین
تقلیل	توسط	توسط
تقلیل	طول	توسط ثم طول

قصر اور تقلیل جمع نہیں ہوتی۔ توسط اور فتحہ جمع نہیں ہوتا۔ طول دونوں کیساتھ جمع ہوتا ہے اور اگر یائی مقدم ہے۔ پھر لین پھر بدل تو اول یائی میں فتحہ ہوگا۔ اور لین میں توسط اور بدل میں قصر پھر طول پھر یائی میں فتحہ اور لین میں طول اور بدل میں بھی طول پھر یائی میں تقلیل اور لین میں توسط اور بدل میں توسط پھر طول پھر یائی میں تقلیل اور لین میں طول اور بدل میں بھی طول یہ بھی چھ صورتیں ہوئیں۔ وہذہ شکلہ۔

یائی	لین	بدل
فتحہ	توسط	قصر ثم طول
فتحہ	طول	طول
تقلیل	توسط	توسط ثم طول
تقلیل	طول	طول

اور اگر بدل مقدم ہے پھر لین پھر یائی تو اول بدل میں قصر ہوگا اور لین میں توسط اور یائی میں فتحہ۔ پھر بدل میں توسط اور لین میں بھی توسط اور یائی میں تقلیل پھر بدل میں طول اور لین میں توسط اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل پھر بدل میں طول اور لین

میں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل یہ بھی چھ صورتیں ہیں۔ وہذہ شکلہ

بدل		لین		یائی
قصر		توسط		فتحہ
توسط		توسط		تقلیل
طول		توسط		فتحہ ثم تقلیل
طول		طول		فتحہ ثم تقلیل

اور اگر لین مقدم ہو پھر بدل پھر یائی تو اول لین میں توسط ہو گا اور بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ پھر لین میں توسط اور بدل میں بھی توسط اور یائی میں تقلیل۔ پھر لین میں توسط اور بدل میں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل۔ پھر لین میں طول اور بدل میں بھی طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل یہ بھی چھ صورت ہیں۔ وہذہ شکلہ۔

لین		بدل		یائی
توسط		قصر		فتحہ
توسط		توسط		تقلیل
توسط		طول		فتحہ ثم تقلیل
طول		طول		فتحہ ثم تقلیل

اور اگر لین مقدم ہو پھر یائی پھر بدل تو اول لین میں توسط اور یائی میں فتحہ اور بدل میں قصر و طول پھر لین میں توسط اور یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط و طول پھر لین میں طول اور یائی میں فتحہ اور بدل میں قصر و طول۔ پھر لین میں طول اور

یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط وطول یہ آٹھ صورت ہوئیں۔ وہذا شکلہ۔

لین		یائی		بدل
توسط		فتحہ		قصر وطول
توسط		تقلیل		توسط وطول
طول		فتحہ		قصر وطول
طول		تقلیل		توسط وطول

اور اگر بدل مقدم ہو پھر یائی پھر لین تو اول بدل میں قصر ہوگا اور یائی میں فتحہ اور لین میں توسط۔ پھر بدل میں توسط اور یائی میں تقلیل اور لین میں توسط پھر بدل میں طول اور یائی میں فتحہ اور لین میں توسط وطول پھر بدل میں طول اور یائی میں تقلیل اور لین میں توسط وطول یہ چھ صورت ہوئیں۔ وہذا شکلہ۔

بدل		یائی		لین
قصر		فتحہ		توسط
توسط		تقلیل		توسط
طول		فتحہ		توسط وطول
طول		تقلیل		توسط وطول

قواعد ابن کثیر مکی

قاعدہ مد متصل میں توسط اور منفصل میں قصر کرتے ہیں۔

قاعدہ میم جمع میں صلہ کرتے ہیں۔

قاعدہ ضمیر مضموم ومکسور میں بھی صلہ کرتے ہیں۔

قواعد دوری بصری

قاعدہ مد متصل میں توسط اور منفصل میں قصر و توسط دونوں جائز ہیں۔

قاعدہ ناس مجرور میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ کٰفرین میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ ذوات الراء میں مطلقاً امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ ذوات الیاء میں جب وہ بروزن فَعْلیٰ فِعْلیٰ فُعْلیٰ ہو امالہ کرتے ہیں۔

قواعد سوسی

قاعدہ مد متصل میں توسط اور منفصل میں قصر کرتے ہیں۔

قاعدہ ان کے نزدیک ادغام بہت کثرت سے ہے **قاعدہ** ہمزہ ساکنہ کو مد سے بدلتے ہیں

قاعدہ باستثنائے لفظ ناس کے دوسرے حروف کے امالہ میں دوری کے موافق ہیں۔

قواعد ہشام

قاعدہ قیل میں اشمام ضمہ کرتے ہیں۔

قاعدہ مد میں مطلقاً توسط کرتے ہیں۔

قواعد ابن ذکوان

قاعدہ مد میں مثل ہشام کے ہیں۔

قاعدہ جآء، شآء، زآد میں امالہ کرتے ہیں۔

قواعد عاصم

قاعدہ مد میں توسط کرتے ہیں۔

قواعد حمزہ

قاعدہ مد میں طول کرتے ہیں۔

قاعدہ علیہم الیہم لدیہم میں ہاء کو مضموم اور میم کو ساکن پڑھتے ہیں۔

قاعدہ جاء شاء زاد میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ ذوات الراء و ذوات الیاء میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ بعد حرف ساکن کے اگر ہمزہ ہو اس پر بتفصیل ذیل سکت کرتے ہیں۔

قواعد خلف

قاعدہ واؤ و یاء میں ادغام تام کرتے ہیں۔ یعنی غنہ نہیں پڑھتے۔

قاعدہ لفظ شئ میں اور آل میں جبکہ اسکے بعد ہمزہ ہو سکتہ کرتے ہیں اور مفصول میں تحقیق اور سکت اور تحقیق مقدم ہے

قواعد خلاد

قاعدہ مفصول میں صرف تحقیق اور شئ اور آل میں تحقیق و سکت اور سکت مقدم ہے۔

قواعد کسائی

قاعدہ ذوات الیاء و ذوات الراء میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ تاء تانیث پر جب وقف کرتے ہیں تو امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ قیل میں اشمام کرتے ہیں۔

قاعدہ مد میں توسط کرتے ہیں **تنبیہ** قواعد مذکورہ ائمہ قرأت کے غالباً اکثری ہیں بعض مواقع سب کے نزدیک مستثنیٰ ہیں کیونکہ مدار اس فن کا سماع پر ہے اور قواعد کی تدوین محض تقریب ضبط کے ہے فتذکر و کن علیٰ بصیرۃ

فصل ۵ بعض ان امور میں جن سے بچنا تلاوت میں ضرور ہے۔ ان امور سے بچنا قرات میں واجب ہے الحان راگنی میں قرآن اسطرح پڑھنا کہ سکون کی جگہ حرکت ہو جاوے حرکت کی جگہ حرف مد پیدا ہو جاوے ترقیص یعنی آواز کو نچانا مثلاً مد میں آواز کو اتارنا چڑھانا تحزین یعنی ریا سے اپنے کو حزین ظاہر کرنا ترعید آواز کو خوب سخت کرنا جیسے گرجتا ہو تحریف یعنی بہت سے آدمی

آواز ملاکر پڑھنے بیٹھیں اور درمیان میں کسی وجہ سے ایک آدمی کی قرأت منقطع ہوگئی اور دوسرے لوگ آگے بڑھ گئے تو یہ شخص بیچ کے کلمات چھوڑ کر ان کے ساتھ ملاکر پڑھے لین ورخاوة یعنی حرفوں کو ڈھیلا کر کے پڑھنا جیسے کوئی سستی کے ساتھ پڑھتا ہو نفس بالحروف یعنی اس طرح حرفوں کو نکالے جیسے کوئی لڑتا ہو تقطیع یعنی حرفوں کو کاٹ کاٹ کر پڑھنا جیسے سکتہ ہوتا ہے عدم بیان یعنی حرف ابتدائی اور حرف آخر سامع کو معلوم نہ ہو قلقلہ میں حرکت پیدا ہونا۔ ایک حرف میں دوسرے حرف مجاور کی صفت لانا تفخیم میں لبوں کو ملا دینا ترقیق میں امالہ کر دینا مد کو اس کی مقدار سے گھٹانا بڑھانا غیر میں مد پڑھنا ہمزہ کو اتنا جھٹکا دینا جیسے کوئی قے کرتا ہے **فصل ٦** اعوذ و بسملہ و تکبیر میں اعوذ میں صیغہ مختار یہ ہے اعوذ باللہ من الشیطان الرّجیم اور بسم اللہ اول ہر سورہ میں بجز سورۂ برات کے متفق علیہ ہے۔ جب اس سے ابتدا کی جاوے البتہ بین السورتین اختلاف ہے پس قالون و کسائی و عاصم و مکی کے نزدیک بسم اللہ ثابت ہے اور حمزہ کے نزدیک صرف وصل اور ابن عامر و ورش و ابو عمرو کے نزدیک وصل و سکت دونوں جائز ہیں پس مبسملین کے نزدیک تین وجہ جائز ہیں۔ اول وقف آخر صورت پر بھی اور بسم اللہ پر بھی ثانی وقف آخر صورت پر اور بسم اللہ کو دوسری سورت سے ملانا تیسرے دونوں پر وقف نہ کرنا اور مجوزین بسملہ و ترک کے نزدیک پانچ وجہیں جائز ہیں تین تو بسم اللہ کی جو اوپر مذکور ہوئیں اور چوتھی سکت پانچویں وصل اس کی پوری بحث غیث میں موجود ہے۔ یہاں مختصر بقدر ضرورت لکھا گیا اور والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر سورت کے ختم پر تکبیر کہنا مسنون ہے اور ائمہ سبعہ میں صرف مکی سے منقول ہے مگر قنبل کے نزدیک تکبیر و ترک دونوں جائز ہیں۔ اور بصری سے صرف سوسی نے روایت کی ہے مگر بسم اللہ کے ساتھ **فصل ٧**۔ بعد آداب تعلم و تعلیم قرآن مجید و تلاوت و دعا

ختم وغیرہ ہیں۔ یوں تو بہت آداب ہیں مگر بعض ضروری چیزیں لکھی جاتی ہیں۔ تصحیح مخارج وصفات حروف خوش آوازی فہم معانی۔ عمل۔ اخلاص۔ وضو۔ مسواک خوشبو لگانا جمائی کے وقت ٹھہر جانا طہارت وصفائی مکان بازار اور مجمع سفہا میں نہ پڑھنا ہنسنے سے اور درمیان قرأت کے اجنبی بات سے اجتناب کرنا عمدہ کپڑے پہننا۔ قبلہ رخ بیٹھنا۔ سکون وقار سے سرنگوں ہو کر بیٹھنا قبل قرأت اعوذ بسم اللہ پڑھنا بین السر والجہر پڑھنا۔ اوامر ونواہی میں تامل کرنا اور دل سے قبول کرنا اپنی تقصیرات پر استغفار کرنا۔ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آوے درود پڑھنا آیت رحمت پر خوش ہونا۔ اور دعا مانگنا۔ آیت عذاب پر ڈرنا پناہ مانگنا۔ آیت تنزیہ پر تنزیہ کرنا۔ آیت دعا پر تضرع کرنا۔ والتین کے آخر میں کہنا بلیٰ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ سورۂ قیامت کے آخر میں بلیٰ کہنا۔ سورۂ مرسلات کے آخر میں اٰمَنَّا بِاللّٰهِ کہنا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر وَلَا بِشَيْءٍ مِّنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ کہنا سورۂ ملک کے آخر میں اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ پڑھنا والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر سورۃ کے ختم پر تکبیر کہنا۔ جب کفار کا مقولہ آوے پست آواز سے پڑھنا۔ رونا یا غم وعید کر کے رونا۔ آیت سجدہ پر سجدہ کرنا۔ سننے والوں کو بات قطع کر دینا۔ جب پڑھ چکے یوں کہنا صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبَلَّغَ رَسُوْلُهُ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ اور جب قرآن ختم کر چکے پھر فوراً شروع کر دینا اور آیۂ سُبْحَانَ رَبِّكَ پڑھنا اور کوئی دعائے ماثورہ پڑھنا کہ وقت نزول رحمت واجابت دعا کا ہے۔ مع رعایت آداب دعا کے اور آداب اسکے یہ ہیں۔

اخلاص۔ اجتناب حرام۔ وضو۔ استقبال قبلہ رفع یدین۔ دو زانو بیٹھنا۔ بہت خشوع وخضوع کرنا سجع کا قصد نہ کرنا۔ اول وآخر دعا کے درود شریف پڑھنا۔ حضور قلب۔ یقین۔ قبولیت اور مسلمانوں کو خصوص احکام۔ وقت کو دعا میں

شامل کرلینا۔ ادعیہ ماثورہ بہت ہیں اس مقام پر ایک مختصر دعا لکھی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا عَبِيْدُكَ وَاَبْنَاءُ عَبِيْدِكَ وَاَبْنَاءُ اِمَائِكَ نَاصِيَتُنَا بِيَدِكَ مَاضٍ فِيْنَا حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيْنَا قَضَائُكَ نَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قُلُوْبِنَا وَنُوْرَ اَبْصَارِنَا وَشِفَاءَ صُدُوْرِنَا وَجَلَاءَ اَحْزَانِنَا وَذَهَابَ هُمُوْمِنَا وَقَائِدَنَا اِلَيْكَ وَاِلٰى جَنَّاتِكَ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

آداب معلم کے یہ ہیں

مسلمان ہو۔ عاقل ہو۔ بالغ ہو۔ دیندار ہو۔ یاد خوب ہو۔ فسق و بدستدی سے منزہ ہو جس طرح استاد سے پڑھا ہے اسی طرح پڑھائے۔ نیت خالص رکھے کوئی دنیوی غرض یا شہرت یا وجاہت یا مال مقصود نہ ہو۔ اگر کوئی خدمت کرے بہ نیت اعانت لیوے اجرت کا قصد نہ ہو۔ خوش خلق ہو۔ دنیا کی طمع نہ رکھے۔ سخی و حلیم ہو کشادہ رو ہو سکون و وقار و تواضع اختیار کرے حیثیت لباس وغیرہ درست رکھے ممنوع لباس نہ پہنے۔ ہیئت تکبر سے نہ بیٹھے۔ حتی الامکان قبلہ رو بیٹھے با وضو ہو خوشبو لگائے اگر ممکن ہو ڈاڑھی یا کپڑے وغیرہ سے نہ کھیلے۔ جب متعلم بھولے تو اسے آہستہ سے ٹوکے اگر خود نکالے فبہا ورنہ آہستہ سے بلائے۔ ریا حسد کینہ غیبت دوسرے کی تحقیر اور عجب سے بچے کشادہ مکان میں بیٹھے تاکہ طالبین فراغت سے بیٹھ سکیں شاگردوں کی علیٰ قدر مراتب خاطر داشت

کرے اگر حاجت ہو راہ میں بھی پڑھا جاوے۔

آداب متعلم کے یہ ہیں

نیت خالص رکھے۔ علائق و موانع کو حتی الامکان کم کر دے۔ وقت کو غنیمت سمجھے دوسرے وقت پر نہ ٹالے۔ سیکھنے پر عار نہ کرے۔ شیخ کامل کو تلاش کرے جب اس کے پاس جاوے تو کپڑے صاف ہوں۔ ادب سے پیش آوے نگاہ حرمت سے اس پر نظر کرے جو بتلاوے اس کو خوب توجہ سے سنے اور یاد رکھے اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آوے اپنا قصور سمجھے اس کے روبرو کسی اور کا قول مخالف ذکر نہ کرے اگر کوئی اس کے استاذ کو برا کہے حتی الوسع اس کا دفعیہ کرے ورنہ وہاں سے اٹھ کھڑا ہو۔ جب حلقہ کے قریب پہونچے سب حاضرین کو سلام کرے پھر شیخ کو خصوصاً سلام کرے لوگوں کو پھاندتا ہوا نہ جاوے۔ جہاں جگہ مل جاوے بیٹھ جاوے لیکن اگر شیخ کا اذن ہو تو مضائقہ نہیں کسیکو اٹھا کر اسکی جگہ نہ بیٹھے۔

دو شخصوں کے درمیان میں بدون ان کے اذن کے نہ بیٹھے۔ بیٹھنے میں جگہ تنگ نہ کرے اپنے رفقا سے نرمی برتے غل نہ مچاوے۔ بے ضرورت نہ ہنسے بہت باتیں نہ کرے ادھر ادھر نہ دیکھے۔ بلکہ شیخ کی طرف متوجہ رہے۔ شیخ کی بدخلقی کی سہار کرے اس کی تند خوئی سے اس کے پاس جانا نہ چھوڑے۔ نہ اسکے کمال سے بداعتقاد ہو بلکہ اس کے افعال و اقوال کی تاویل کرے۔ جب شیخ کسی کام میں لگا ہو۔ یا ملول و مغموم یا بھوکا پیاسا ہو یا اونگھتا ہو یا اور کوئی عذر ہو جس سے تعلیم شاق ہو یا حضور قلب سے نہ ہو ایسے وقت میں نہ پڑھے۔ جب پڑھنے کا ارادہ ہو تو اول مسواک کرے۔ اگر پڑھنے میں استاذ یا کوئی دوسرا بزرگ آوے قرأت قطع کر کے تعظیم کے لئے کھڑا ہونا جائز ہے۔

تتمیم

اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دو مقرا کے جمع کرنے کی صورت ایک نقشہ میں لکھ کر دکھا دیویں اس میں اصطلاح یوں مقرر کی گئی ہے کہ اول خانہ میں نمبر شمار۔ اس سے یہ فائدہ ہے کہ آیت کے وجوہ کا عدد معلوم ہو جائے گا۔ دوسرے خانہ میں ترتیب قرا کی۔ کہ اول کس کو لیا اس کے بعد کس کو۔ تیسرے خانہ میں اسکی روایت پھر جس کلمہ میں اختلاف اس کے اوپر خط کھینچ کر وہ ضبط کے لفظوں میں لکھدیئے اور مزید احتیاط کے لئے مد دومین توسط کو اس شکل سے ~ اور طول کو اس صورت سے ≈ لکھا اور مخالفین کے نام اس کلمہ کے نیچے لکھدیئے اور چوتھے خانہ میں مندرجین کے نام لکھدیئے۔ اب یہ ایسی صورت ہے کہ مبتدی اس کو دیکھ کر پڑھتا چلا جاوے بے تکلف و بے تامل جمع ہو جاوے گا جب اس قدر ذہن نشین ہو جاوے گا۔ آئندہ خود اس کا طریقہ سمجھ کر نکال سکتا ہے۔

وَهٰذِهِ النَّقْشَةُ الْمَوْعُوْدَةُ جَعَلَ اللّٰهُ

صَحِيْفَةَ أَعْمَالِنَا مَحْمُوْدَةً

لا تنسونا في دعائكم

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

عدد	ترتیب القراء	القراءت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱	قالون	بلا ادغام اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سوسی بلا الف مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ عاصم کسائی	ورش ومکی ودوری وشامی وحمزہ
۲	عاصم	مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ	کسائی
۳	سوسی	بالادغام اَلرَّحِيْمْ مَّلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ	
۱	قالون	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا بالصاد بالصاد الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ قنبل خلف خلاد بالکسر بالسکون قنبل خلف اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ بالکسر حمزہ بالسکون وجہ قالون ومکی عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ حمزہ وجہ قالون ومکی	ورش وبصری وشامی وعاصم وکسائی
۲	قالون وجہ	بالصلۃ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ بالصلۃ عَلَيْهِمُ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝	بزی
۳	قنبل	بالسین بالسین اِهْدِنَا السِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ سِرَاطَ الَّذِيْنَ بالصلۃ بالصلۃ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمُ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝	
۴	خلف	بالاشمام بالاشمام اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ بضمہ الہاء الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهُمْ ۝	
۵	خلاد	بالصاد بضمہ الہاء صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهُمْ بضمہ الہاء غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهُمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ	
		سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ	
۱	قالون	بلاصلۃ ولاادغام الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ مکی سوسی	ورش ودوری وشامی وعاصم وحمزہ وکسائی
۲	مکی	بالصلۃ فِيْهِۦ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	
۳	سوسی	بالادغام فِيْهِ هُّدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	
۱	قالون	بالهمز اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ بترقیق اللام ورش وسوسی بالسکون الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ورش وجہ قالون ومکی	دوری وشامی وعاصم وحمزہ وکسائی
۲	قالون	بالصلۃ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمُوْ يُنْفِقُوْنَ ۝	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	ورش	بالواو — بتفخیم اللام يُومِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنفِقُونَ ۝	
۴	سوسی	بترقیق اللام وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنفِقُونَ	
۱	قالون	بالهمزة ورش وسوسی بالقصر وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَ وجه قالون ودوری — بالقصر — بلا نقل وسکت بالتحقیق بالسکون وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ورش خلف وجه خلاد ورش وجه قالون کے	دوری وجه
۲	وجه قالون	بالصلة وَبِالْآخِرَةِ هُمُ يُوقِنُونَ ۝	مکی
۳	وجه قالون	بالتوسط — بالتوسط بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ بالسکون وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝	وشامی وجه دوری وعاصم وکسائی
۴	وجه قالون	بالصلة وَبِالْآخِرَةِ هُمُ يُوقِنُونَ ۝	
۵	بت حمزه برأوا خلف	بالطول — بالطول — سکتہ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْ بالسکون آخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝	خلاد وجهی
۶	خلاد وجه	بالتحقیق وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	

عدد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	مندرج
٧	ورش	بالواو بالطول بالطول يُومِنُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن بالنقل والقصر بالترقیق قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	
٨	وجه ورش	بالنقل والتوسط بالترقیق وَبِلَاخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	
٩	وجه ورش	بالنقل والطول بالترقیق وَبِلَاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	
١٠	سوسی	بالقصر بالقصر بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَ بسکون اللام من غیر نقل ولا سکت والترقیق وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	
١	قالون	بالتوسط بالسکون بالتوسط أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰٓئِكَ ورش وحمزه وجه قالون ومکی ورش وحمزه هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	بصری وشامی وعاصم وکسائی
٢	وجه قالون	بالصلة بالتوسط مِن رَّبِّهِمُو وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	مکی
٣	ورش	بالطول ی بالسکون بالطول أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	حمزه
١	قالون	بالتوسط بالکسر بالسکون إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ بالتسہیل والالف بالسکون حمزه وجه قالون مکی وورش ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ وجه ہشام وابن ذکوان وکوفی، وجه قالون ومکی وورش وجه قالون ومکی	دو وجه بصری ہشام

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	مراندرج
۱		بالهمزة لَا يُؤْمِنُونَ ورش وسوسی و حمزه	۰
۲	سوسی	بالواو لَا يُومِنُونَ	۰
۳	وجہ ہشام	بتحقیقهما والالف بالسكون بالسكون بالهمزه ءَاأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	۰
۴	ابن ذکوان	بتحقیقهما بلاالف ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	عاصم کسائی
۵	وجہ قالون	بالصلة بالتسهیل والالف بالصلة بالصلة عَلَيْهِمُو ءَاأَنْذَرْتَهُمُو أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمُو بالهمزة لَا يُؤْمِنُونَ ۝	۰
۶	مکی	بالصلة بالتسهیل بلاالف بالصلة بالصلة عَلَيْهِمُو ءَأَنْذَرْتَهُمُو أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمُو بالهمزة لَا يُؤْمِنُونَ ۝	۰
۷	وجہ قالون	بالصلة والتوسط بالتسهیل والالف بالصلة والتوسط بالصلة عَلَيْهِمُو ءَاأَنْذَرْتَهُمُو أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمُو بالهمزة لَا يُؤْمِنُونَ ۝	۰
۸	ورش	بالطول بالطول بالتسهیل بلاالف بالطول بالسکون سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا بالواو يُومِنُونَ ۝	۰
۹	وجہ ورش	بالابدال بالواو ءَانْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُومِنُونَ ۝	۰

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من ءانذر
۱۰	خلف	بضم الهاء وسکون المیم وتحقیقہا بلا الف عَلَيْهُمْ ءَءَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا بالواو يُؤْمِنُونَ ٥	خلاد
۱۱	خلف وجہ	عَلَيْهُمْ سکتہ ءَأَنْذَرْتَهُمْ سکتہ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٥	.
۱	قالون	بالسکون بالسکون خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَ بالقصر بالفتح مکی وقالون بالادغام الناقصۃ مکی وقالون وَعَلٰى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ وجہ دوری دوری ورش کسائی خلف مکی وقالون	.
۲	وجہ دوری	بالامالۃ أَبْصٰرِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٥	سوسی
۳	قالون وجہ	بالتوسط بالفتح بالسکون عَلٰى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٥	شامی عاصم ابوالحارث
۴	دوری وجہ	بالامالۃ أَبْصٰرِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٥	دوری کسائی
۵	ورش	بالطول بالتقلیل عَلٰى أَبْصٰرِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٥	.
۶	خلف	بالفتح بالادغام التام أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٥	-
۷	خلاد	بالادغام الناقص غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٥	.

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۸	وجہ قالون	بالصلة بالصلة خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ وَعَلٰی بالصلة بالصلة بالصلة اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝	مکی
۹	وجہ قالون	بالتوسط بالفتح بالصلة بالصلة وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ	
۱۰	قالون	بالفتح غنة بالقصر وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُولُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ دوری بصری خلف وجہ ورش بالنقل السکت والقصر بالسکون بالهمزة بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝ ورش وخلف وجہ خلاد قالون و مکی ورش وسوسی و حمزہ	شامی وعاصم وکسائی
۲	سوسی	بالواو وَمَا هُمْ بِمُومِنِينَ ۝	وجہ خلاد
۳	قالون	بالصلة بالهمزة وَمَا هُمُوْ بِمُؤْمِنِينَ ۝	مکی
۴	ورش	بالنقل والقصر بالسکون بالواو وَبِالْيَوْمِ لَاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُومِنِينَ ۝	
۵	وجہ خلاد	بالسکون بالواو وَبِالْيَوْمِلْ سکتہ اٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُومِنِينَ ۝	
۶	ورش	بالتوسط بالنقل والتوسط اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ لَاٰخِرِ	
۷	ورش	بالطول بالنقل والطول بالسکون بالواو اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ لَاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُومِنِينَ	
۸	خلف	بالادغام التام مَيَّقُولُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِلْ سکتہ اٰخِرِ وَ بالواو مَا هُمْ بِمُومِنِينَ ۝	

ع

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۹	دوری بصری	بالامالة بالغنة وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بالهمزة بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝	
۱	قالون	كيخادعون بالقصر يخادعون الله والذين اٰمنوا وما بالقصر بالسكون وجه ورش شامی عاصم يخادعون الا انفسهم وما يشعرون ورش قالون دوری مکی وجہ قالون حمزہ کسائی	سوسی و وجہ دوری
۲	قالون	شامی عاصم حمزہ کسائی بالصلة انفسهم وما يشعرون ۝	مکی
۳	قالون	بالتوسط بالسكون الا انفسهم وما يشعرون ۝	وجہ دوری
۴	قالون	بالصلة انفسهم وما يشعرون ۝	
۵	ورش	بالطول بالسكون الا انفسهم وما يشعرون ۝	
۶	شامی	كيفرجون بالتوسط بالسكون وما يخدعون الا انفسهم وما يشعرون	عاصم وکسائی
۷	حمزة	بالطول بالسكون الا انفسهم وما يشعرون ۝	
۸	ورش	بالتوسط والذين اٰمنوا	
۹	ورش	بالطول بالطول اٰمنوا وما يخادعون الا انفسهم وما يشعرون	
۱	قالون	بالسكون بالفتح غنة فی قلوبهم مرض فزادهم الله مرضا مکی د قالون حمزہ وابن ذکوان خلفا	بصری وهشام

الوجه الخامس تر
علاقصر امن اقصد

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالسکون لانقل ولاسکت بالتشدید ولهم عذاب الیم بما کانوا یکذبون مکی وقالون ورش وجه خلف عاصم حمزه کسائی	
٢	عاصم	بالتخفیف بِمَا کَانُوا یَکذِبُون ○	کسائی
٣	ورش	بالنقل بالتشدید عذاب ن الیم بما کانوا یکذبون	
٤	ابن ذکوان	بالامالة غنة بالسکون بلاسکت فزادهم الله مرضا ولهم عذاب الیم بالتشدید بما کانوا یکذبون ○	
٥	خلاد	بالتخفیف یکذبون ○	
٦	خلف	بالادغام التام بالتحقیق بالتخفیف مرضا ولهم عذاب الیم بما کانوا یکذبون	
٧	خلف	بالتخفیف عذاب سکتة الیم بما کانوا یکذبون	
٨	قالون	بالصلة بالفتح بالغنة فی قلوبهم مرض فزادهم الله مرضا بالصلة بلانقل ولاسکت بالتشدید ولهم عذاب الیم بما کانوا یکذبون	مکی
١	قالون	بالکسر بلاادغام بالسکون لانقل ولاسکت وَاِذَا قِیلَ لَهُمْ لَا تُفسِدُوا فِی الارض هشام کسائی سوسی قالون ومکی ورش وخلف وجه خلاد بالقصر قالوا انما نحن مصلحون ○ قالون وورش ودوری وشامی واہل کوفہ	وجه دوری بصری
٢	قالون	بالتوسط قالوا انما نحن مصلحون ○	وجه دوری بصری عاصم ابن ذکوان

هذا فی الوصل وان وقفت فللخلف ثلاثة اوجه النقل والسکت وترکهما ولخلاد وجهان النقل وترکه وللورش النقل فقط

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٣	خلاد	بالطول قالوا انما نحن مصلحون ٥	
٤	ورش	بالنقل بالطول فِلَرضِ قالوا انما نحن مصلحون ٥	
٥	خلف	فِلْ سکتہ اَرضِ قالوا انما نحن مصلحون	وجہ خلاد
٦	قالون	بالصلۃ بالقصر قِیل لھم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون ٥	مکی
٧	قالون	بالتوسط قالوا انما نحن مصلحون ٥	
٨	سوسی	بالادغام بالقصر قِیل لھم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون ٥	
٩	ھشام	بالاشمام بالتوسط قِیلَ لھم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون ٥	کسائی
١	قالون	بالقصر بالسکون الا انھم ھم المفسدون ولکن لا وجہ قالون و دوری قالون مکی ورش وحمزہ وشامی عاصم وکسائی یشعرون ٥	وجہ دوری وسوسی
٢	قالون	بالصلۃ انھمُ ھم المفسدون ولکن لا یشعرون	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	قالون	بالتوسط بالسکون الآ انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون ہ	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	بالصلۃ انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون	
۵	ورش	بالطول الآ انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون	حمزہ
۱	قالون	بالکبیر بلا ادغام بالسکون بالقصر بالقصر بالقصر واذا قیل لهم امنوا کما امن الناس ہشام کسائی۔ سوسی قالون مکی ورش خلف۔ ورش اہل مکہ ورش بالقصر بالہمزہ بالقصر بالقصر بالتوسط بالواو بالقصر و بالسکون قالوا انؤمن کما امن السفهاء ولا انهم اہل مد ورش وسوسی اہل مد ورش اہل طول شامی و اہل کوفہ اہل کہ بالتوسط هم السفهاء ولکن لا یعلمون بالہمزۃ ورش حمزہ	وجہ دوری بصری
۲	قالون	بالتوسط بالقصر بالتوسط بالہمزۃ بالتوسط بالقصر کما امن الناس قالوا انؤمن کما امن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون	وجہ دوری
۳	ابن ذکوان	بالتوسط بالہمزۃ بالتوسط السفهاء الا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون ہ	عاصم
۴	خلف	بالطول بالطول بالہمزۃ کما امن الناس قالوا انؤمن کما امن السفهاء الا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون	خلاد

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۵	قالون	بالصلة والقصر بالقصر بالقصر بالهمزة لهم امنوا كما امن الناس قالوا انؤمن كما بالقصر بالتوسط بالواو بالقصر والصلة بالتوسط كما امن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ○	مکی
۶	قالون	بالتوسط بالتوسط بالتوسط لهم امنوا كما امن الناس قالوا انؤمن بالتوسط بالواو بالصلة كما امن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون	•
۷	ورش	بالطول بالقصر لهم آمنوا كما امن الناس قالوا انؤمن كما امن	•
۸	ورش	بالطول بالتوسط لهم امنوا كما امن الناس قالوا انؤمن كما امن	•
۹	ورش	بالطول بالطول لهم امنوا كما امن الناس قالوا انؤمن بالواو كما امن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ○	•
۱۰	خلف وجه	بالقصر بالطول بالهمزة لهم سكتة امنوا كما امن الناس قالوا انؤمن	•

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالهمزة كما ءامن السفهاء الا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون	
۱۱	سوسی	بالادغام بالقصر بالقصر قيل لهم ءامنوا كما ءامن الناس قالوا بالواو بالقصر بالواو بالقصر انؤمن كما ءامن السفهاء ولا انهم هم السفهاءُ ولكن لا يعلمون ۝	
۱۲	ہشام	بالاشمام واذا قيل لهم ءامنوا كما ءامن الناس بالهمزه قالوا انؤمن كما ءامن السفهاء الا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ۝	کسائی
۱	قالون	قصر قصر قصر واذا لقوا الذين ءامنوا قالوا ءامنا واذا وجه ورش اہل مد وجه ورش بالتحقيق بالسکون بالقصر بالسکون خلوا الى شيطينهم قالوا انا معكم انما دو وجه ورش خلف مکی و قالون اہل مد مکی ورش قالون دو وجه خلف بالهمزة والقصر نحن مستهزءون ۝ ورش و حمزه	وجه دوری وسوسی
۲	قالون	بالصلة بالقصر شياطينهم قالوا انا معكم انما نحن مستهزءون	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	قالون	بالسکون بالتحقیق بالتوسط قالوا امنا واذا خلوا الی شیاطینهم قالوا بالسکون انا معکم انما نحن مستهزءون ۵	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	بالتوسط بالتوسط بالصلۃ شیاطینهم قالوا انا معکم انما نحن مستهزءون ۵	
۵	ورش	بالطول بالنقل بالقصر بالطول قالوا امنا واذا خلو لی شیاطینهم قالوا بالطول بالطول انا معکم انما نحن مستهزءون ۵	
۶	ورش	بالتوسط مستهزءون ۵	
۷	ورش	بالتوسط مستهزءون ۵	
۸	خلف	بالتحقیق بالتحقیق واذا خلوا الی شیاطینهم قالوا انا معکم بالتسہیل انما نحن مستهزءون ۵	خلاد
۹	خلف	بالبدل انما نحن مستهزءون ۵	خلاد
۱۰	خلف	بالحذف انما نحن مستهزءون ۵	خلاد
۱۱	خلف	سکتۃ واذا خلوا سکتۃ الی شیاطینهم قالوا انا معکم	۰

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
		بالتسہیل انما نحن مستہزءون ٥	
۱۲	خلف	بالبدل مستہزءون ٥	
۱۳	خلف	بالحذف مستہزءون ٥	
۱۴	ورش	بالتوسط بالطول بالتوسط بالنقل آمنوا قالوا آمنا واذا خلوا الی شیاطینہم بالتوسط قالوا انا معکم انما نحن مستہزءون ٥	
۱۵	ورش	مستہزءون ٥	
۱۶	ورش	آمنوا قالوا آمنا واذا خلوا الی شیاطینہم قالوا انا معکم انما نحن مستہزءون	
۱	قالون	[illegible] بالفتح بالسکون بالسکون اللہ یستہزئ بہم ویمدہم فی طغیانہم دوری کسائی قالون ومکی قالون ومکی یعمہون ٥	ورش بصری شامی عاصم حمزہ ابو الحارث
۲	کسائی دوری	بالامالۃ فی طغیانہم یعمہون ٥	
۳	قالون	بالصلۃ بالصلۃ بالصلۃ یستہزئ بہم ویمدہم فی طغیانہم یعمہون ٥	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱	قالون	بالتوسط بالفتح اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ورش حمزہ کسائی بالسکون فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِيْنَ	بصری شامی عاصم
۲	قالون	بالصلۃ تجارتهم وما كانوا مهتدين ۝	مکی
۳	کسائی	بالامالۃ بِالْهُدٰى فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين	
۴	ورش	بالفتح اولٰئك الذين اشتروا الضللة بالهدى	
۵	ورش	بالتقلیل بالهُدٰى فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين	
۶	حمزہ	بالامالۃ بالهدى فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين	
۱	قالون	بالسکون بالقصر مثلهم كمثل الذى استوقد نارا فلما قالون ومکی اہل مد بالسکون اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم و اہل طول الصلۃ بالسکون بالتفخیم تركهم فى ظلمت لا يبصرون ۝ اہل صلۃ	وجہ دوری وسوسی
۲	قالون	بالتوسط بالتوسط بالسکون فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم بالسکون بالتفخیم وتركهم فى ظلمت لا يبصرون ۝	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
۳	ورش	بالطول بالطول فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم	

عند ورش الفتح والتقليل
في ذوات الياء
والتقليل فقط في ذوات الراء
۱۲

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالترقیق وترکهم فی ظلمت لا یبصرون ٥	
٤	حمزه	بالتفخیم لا یبصرون ٥	
٥	قالون	بالصلة بالقصر مثلهم کمثل لذی ستوقد نارا فلما بالصلة اضا٣ءت ما حوله ذهب٢ لله بنورهم و بالصلة بالتفخیم ترکهم فی ظلمت لا یبصرون ٥	مکی
٦	قالون	بالصلة فلما٢ اضا٣ءت ما حوله ذهب٢ الله بنورهم وترکهم فی ظلمت لا یبصرون ٥	
١	قالون	بالسکون صم بکم عمی فهم لا یرجعون ٥	ورش بصری شامی عاصم حمزه کسائی
٢	قالون	بالصلة فهم لا یرجعون ٥	مکی
١	قالون	بالتوسط بلا اشباع بالغنة بالغنة ٢ او کصیب من السما٣ء فیه ظلمت ورعد ورش حمزه مکی خلف خلف خلف بالغنة بالسکون بالقصر بالقصر بالفتح بالسکون وبرق یجعلون اصابعهم فی٢ اذانهم خلف قالون مکی اهل مد ورش دوری کسائی قالون مکی من الصواعق حذر٢ الموت والله محیط بالفتح بالفتح بالکافرین ٥ ورش بصری دوری کسائی	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٢	بصری دوری	بالامالة بالکفرین ۝	سوسی
٣	قالون	بالسکون بالتوسط فی آذانهم من الصواعق حذر الموت بالفتح والله محیط بالکافرین ۝	شامی عاصم ابوالحارث
٤	بصری دوری	بالامالة بالکفرین ۝	
٥	بصری دوری کسائی	بالامالة اذانهم من الصواعق حذر الموت و بالامالة الله محیط بالکفرین ۝	
٦	قالون	بالقصر بالصلة اصابعهم فی اذانهم من الصواعق حذر الموت والله محیط بالکافرین	
٧	قالون	بالصلة بالتوسط فی اذانهم من الصواعق حذر الموت و الله محیط بالکافرین ۝	
٨	مکی	بالاشباع بالغنة بالغنة بالغنة بالصلة فیه ظلمت ورعد وبرق یجعلون اصابعهم فی اذانهم من الصواعق حذر الموت والله محیط بالکافرین ۝	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٩	ورش	بالطول من السماء فيه ظلمت ورعد وبرق بالقصر بالسكون يجعلون اصابعهم فی اذانهم من الصواعق بالتقليل حذر الموت والله محيط بالكفرين ۝	
١٠	خلاد	بالفتح بالكافرين ۝	
١١	ورش	بالتوسط اذانهم من الصواعق حذر الموت والله بالتقليل محيط بالكفرين ۝	
١٢	ورش	بالطول اذانهم من الصواعق حذر الموت والله بالتقليل محيط بالكفرين ۝	
١٣	خلف	بلا غنة بلا غنة بلا غنة ظلمت ورعد وبرق يجعلون اصابعهم فی اذانهم من الصواعق حذر الموت والله محيط بالكافرين ۝	
١	قالون	بالسكون بالقصر بالتوسط يكاد البرق يخطف ابصارهم كلما اضاء قالون ومکی اہل مد ورش حمزہ بالسكون بلا اشباع بالقصر بالترقيق بالكسر بالسكون لهم مشوا فيه واذا اظلم عليهم قاموا قالون مکی مکی اہل مد ورش حمزہ قالون مکی	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع انضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
		بالتوسط والفتح بلاادغام بالسکون بالفتح بالسکون ولوشاء اللہ لذهب بسمعهم وابصارهم ورش حمزہ ابن ذکوان سوسی قالون مکی ورش ان اللہ علی کل شیء قدیر ۝ ورش خلف وجہ خلاد	٠
۲	بصری دوری	بالامالة ابصرهم ان اللہ علی کل شیء قدیر ۝	٠
۳	سوسی	بالادغام بالامالة لذهب بسمعهم وابصرهم ان اللہ علی کل شیء قدیر ۝	٠
۴	قالون	بالتوسط بالتوسط بالسکون کلما اضاء لهم مشوا فیه واذا اظلم علیهم قاموا ولوشاء اللہ لذهب بسمعهم وابصارهم ان اللہ علی کل شیء قدیر ۝	هشام عاصم ابوالحارث
۵	بصری دوری	بالامالة ابصرهم ان اللہ علی کل شیء قدیر ۝	کسائی دوری
۶	ابن ذکوان	بالامالة ولوشاء اللہ لذهب بسمعهم و ابصارهم ان اللہ علی کل شیء قدیر ۝	٠
۷	ورش	بالطول بالطول بالطول بالتفخیم کلما اضاء لهم مشوا فیه واذا اظلم بالطول علیهم قاموا ولوشاء اللہ لذهب بسمعهم	٠

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالتقليل بالتوسط وابصارهم ان الله على كل شئ قدير ہ	
٨	ورش	بالطول شئ قدير ہ	
٩	خلف	بالترقيق بالضم بالامالة اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب يسمعهم وابصارهم ان الله على كل شئ سكتة قدير ہ	خلاد وجه
١٠	خلاد	بالتحقيق شئ قدير ہ	
١١	خلف	بالتحقيق ابصارهم سكتة ان الله على كل شئ قدير ہ	
١٢	قالون	بالصلة بالقصر بالتوسط بالصلة بلااشباع ابصارهم كلما اضاء لهم مشوا فيه و بالقصر بالكسر بالصلة بالفتح اذا اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب بالصلة بالفتح بالصلة يسمعهم وابصارهم ان الله على كل شئ قدير ہ	
١٣	مكى	بالاشباع بالصلة مشوا فيه واذا اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله على كل شئ قدير ہ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۴	قالون	بالتوسط بالصلة بلا اشباع كلمآ اضآء لهم مشوا فيه واذآ اظلم عليهم قاموا ولو شآء الله لذهب بسمعهم و ابصارهم ان الله على كل شئ قدير ○	
۱	قالون	بالقصر بلا ادغام بالسکون يايها الناس اعبدوا ربكم الذى خلقكم اہل مد بالسکون بالسکون سوسی قالون مکی والذين من قبلكم لعلكم تتقون ○	وجہ دوری
۲	قالون	بالصلة بالصلة بالصلة خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون ○	مکی
۳	سوسی	بالادغام بالسکون خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون ○	
۴	قالون	بالتوسط بلا ادغام بالسکون يايها الناس اعبدوا ربكم الذى خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون ○	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
۵	قالون	بالصلة بالصلة بالصلة خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون ○	
۶	ورش	بالطول بالسکون يايها الناس اعبدوا ربكم الذى خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون ○	حمزہ
۱	قالون	بلا ادغام لانقل ولاسکت بالتفخیم بالغنة بالتوسط الذى جعل لكم الارض فراشا والسمآء سوسی ورش خلف وجہ خلاد ورش خلف ورش حمزہ	دوری شامی عاصم کسائی

۲ع۲

عدد	ترتيب القراء	القراءات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالتوسط بالغنة بالتوسط بالتوسط بنآء وانزل من السمآء مآء فاخرج به من ورش حمزه خلف ورش حمزه بالسکون ورش حمزه بالغنة الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله اندادا و بالسکون قالون مکی خلف انتم تعلمون ٥	
٢	قالون	بالصلة بالصلة رزقا لكمُ فلا تجعلوا لله اندادا وانتمُ تعلمون ٥	مکی
٣	وجہ خلاد	بالطول والسمآء بنآء وانزل من السمآء مآء فاخرج بالسکون به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون ٥	
٤	ورش	بالنقل بالترقيق لكم لرض فراشا والسمآء بنآء وانزل من السمآء مآء فاخرج به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون	خلف
٥		بالتفخيم بلا غنة بالطول لكمُ ل سكتة ارض فراشا والسمآء بنآء و بلا غنة انزل من السمآء مآء فاخرج به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله بلا غنة اندادا وانتم تعلمون ٥	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۶	خلاد	بالتفخیم بالغنة بالطول بالطول لکم ل سکتة ارض فراشا والسماء بناء و بالغنة انزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات بالغنة رزقا لکم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون ٥	
۷	سوسی	بالادغام بالتوسط بالتوسط جعل لکم لارض فراشا والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لکم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون ٥	
۱	قالون	بالسکون وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا بالهمزة قالون مکی بالتوسط فاتوا بسورة من مثله وادعوا شهداء کم ورش سوسی اہل طول من دون الله ان کنتم صدقین ٥	دوری شامی عاصم کسائی
۲	حمزہ	بالطول شهداء کم من دون الله ان کنتم صدقین ٥	
۳	ورش	بالالف بالطول فاتوا بسورة من مثله وادعوا شهداء کم من دون الله ان کنتم صدقین ٥	
۴	سوسی	بالتوسط شهداء کم من دون الله ان کنتم صدقین ٥	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۵	قالون	بالصلة وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا بالھمزة بالتوسط بالصلة فأتوا بسورة من مثله وادعوا شهداءکم بالصلة من دون الله ان کنتم صدقین ۝	مکی
۱	قالون	فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی بالفتح وقودها الناس والحجارة اعدت للکافرین ۝ ورش بصری	مکی شامی عاصم حمزہ ابو الحارث
۲	ورش	بالتقلیل لِلکٰفِرین ۝	
۳	بصری	بالامالة لِلکٰفرین ۝	کسائی دوری
۱	قالون	بالقصر وبشر الذین امنوا وعملوا الصلحت ان وجه ورش لانقل ولاسکت قالون مکی بالسکون لهم جنت تجری من تحتها الانهر کلما ورش خلف وجه خلاد رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذی بالغنة بالسکون رزقنا من قبل واُتوا به متشابها ولهم بالقصر بالغنة بالسکون خلف قالون مکی اہل مد فیها ازواج مطهرة وهم فیها خلدون خلف قالون مکے	وجہ دوری بصری سوسی
۲	قالون	بالتوسط فیها ازواج مطهرة وهم فیها خلدون ۝	وجہ دوری شامی عاصم کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٣	خلاد	بالطول فيها أزواج مطهرة وهم فيها خلدون ۝	
٤	ورش	بالتقليل من تحتها الأنهار كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي رزقنا من قبل وأتوا به بالطول متشابها ولهم فيها أزواج مطهرة وهم فيها خلدون	
٥	خلف	من تحتها سكتة الأنهار كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي رزقنا من قبل وأتوا به بلا غنة بالطول بلا غنة متشابها ولهم فيها أزواج مطهرة وهم فيها خالدون ۝	
٦	خلاد وجه	بالغنة بالطول بالغنة متشابها ولهم فيها أزواج مطهرة وهم فيها خالدون ۝	
٧	قالون	بالصلة لا نقل ولا سكت أن لهم جنت تجري من تحتها الأنهار كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي بالصلة بالقصر رزقنا من قبل وأتوا به متشابها ولهم فيها	مكي

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		ازواج مطهرة وهم فيها خالدون ٥	
۸	قالون	بالتوسط بالصلة فيها ازواج مطهرة وهم فيها خالدون ٥	
۹	ورش	بالتوسط آمنوا	
۱۰	ورش	بالسكون آمنوا وعملوا الصلحت ان لهم جنت بالنقل تجری من تحتها الانهار كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذی رزقنا من بالسكون بالطول قبل واتوا به متشابها ولهم فيها ازواج مطهرة وهم فيها خالدون ٥	
۱	قالون	بالغنة بالقصر ان الله لا يستحی ان يضرب مثلا ما اہل مد خلف بالقصر بعوضة فما فوقها فاما الذين آمنوا وجہ ورش بالسكون فيعلمون انه الحق من ربهم واما الذين قالون مكی بالغنة بالقصر كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا بالغنة اہل مد بالغنة يضل به كثيرا ويهدی به كثيرا وما يضل خلف بالقصر خلف به الا الفاسقين ٥ اہل مد قصر	وجہ دوری بصری وسوسی

عدد	ترتیب القراء	القراءت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٢	قالون	بالصلة بالقصر من ربهم واما الذين كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا يضل به كثيرا ويهدى بالقصر به كثيرا وما يضل به الا الفاسقين ٥	مکی
٣	قالون	لا يستحى ان يضرب مثلا ما بعوضة فما بالقصر فوقها فاما الذين امنوا فيعلمون انه الحق بالتوسط بالسكون من ربهم واما الذين كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا يضل به كثيرا ويهدى به كثيرا وما يضل به الا الفاسقين ٥	وجه دوری شامی عاصم کسائی
٤	قالون	بالصلة من ربهم واما الذين كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا يضل به كثيرا ويهدى به كثيرا وما يضل به الا الفاسقين ٥	
٥	ورش	بالطول لا يستحى ان يضرب مثلا ما بعوضة فما بالقصر بالسكون فما فوقها فاما الذين امنوا فيعلمون انه الحق من ربهم	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		واما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد الله بهذا بالترقیق بالترقیق مثلا یضل به کثیرا ویهدی به کثیرا وما یضل به الا الفاسقین ٥	
٦	خلاد	بالتفخیم بالتفخیم بالطول کثیرا ویهدی به کثیرا وما یضل به الا الفاسقین	.
٧	ورش	بالتوسط آمنوا	.
٨	ورش	بالطول آمنوا فیعلمون انه الحق من ربهم واما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا بالترقیق بالترقیق یضل به کثیرا ویهدی به کثیرا وما یضل به الا الفاسقین ٥	.
٩	خلف	بلاغنة اَیْ یَّضْرِبَ مثلا ما بعوضة فما فوقها بالقصر فاما الذین آمنوا فیعلمون انه الحق من ربهم واما الذین کفروا فیقولون ماذا	.

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		اراد الله بهذا مثلا یضل به کثیرا ویهدی بالتفخیم به کثیرا وما یضل به الا الفاسقین ٥	
١	قالون	الذین ینقضون عهد الله من بعد بالقصر بالترقیق میثاقه ویقطعون ما امر الله به ان یوصل لانقل ولاسکت اهل مد ورش ویفسدون فی الارض اولٓئك هم الخسرون ورش خلف وجه و خلاد ورش	دوری مکی وجه سوسی
٢	قالون	بالتوسط بالتوسط ما امر الله به ان یوصل ویفسدون فی الارض اولئك هم الخاسرون ٥	
٣	ورش	بالطول بالطول بالتفخیم ما امر الله به ان یوصل ویفسدون بالنقل بالترقیق فلرض اولئك هم الخاسرون ٥	
٤	خلف	بلاغنة بالترقیق ای یوصل ویفسدون فل سکتة ارض بالتفخیم اولئك هم الخسرون ٥	
٥	خلاد	بالغنة بالتحقیق ان یوصل ویفسدون فی الارض اولئك هم الخاسرون ٥	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٦	خلاد	سکتۃ فل ارض اولٓئک ھم الخاسرون ۰	
١	قالون	بالسکون بالفتح باسکون کیف تکفرون باللہ وکنتم امواتا فاحیاکم بالسکون بالسکون قالون مع ورش کسائی ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۰ قالون مع قالون مع مکی بلا اشباع	بصری شامی عاصم وجہ خلاد
٢	کسائی	بالامالۃ فاحییکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۰	
٣	قالون	بالصلۃ بالفتح وکنتم ۲ امواتا فاحیاکم ثم یمیتکم ثم بلا اشباع الیہ ترجعون ۰	
۴	مکی	بالاشباع ثم الیہ ترجعون ۰	
۵	قالون	بالتوسط وکنتم ۳ امواتا فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۰	
٦	ورش	بالصلۃ بالطول بالفتح وکنتم ۲ امواتا فاحیاکم	
٧	ورش	بالتقلیل فاحییکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۰	

عدد	ترتیب القراء	القرآت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٨	وجہ خلف	وکنتم سکتہ امواتا فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۵	
١	قالون	بالسکون لانقل ولاسکت ھو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا ثم ورش حمزہ کسائی ورش حمزہ کسائی خلف ورش کی بالقصر والفتح بالفتح استوی الی السماء فسوٰھن سبع سمٰوٰت الی مد بلا مد ولاسکت شامی عاصم حمزہ بالغنۃ وھو بکل شیء علیم ۵	وجہ دوری سوسی
٢	قالون	ورش خلف وجہ خلاد بالفتح بالتوسط بالتوسط بالفتح بسکون الہاء استوی الی السماء فسوٰھن سبع سمٰوٰت وھو بکل شیء علیم ۵	وجہ دوری
٣	شامی	بالضم وھُو بکل شی علیم ۵	عاصم
۴	کسائی	بالتوسط بالامالۃ بالتوسط بالامالۃ استوی الی السماء فسوٰے ھن سبع سمٰوٰت بالسکون وھو بکل شیء علیم ۵	
۵	وجہ خلاد	بالامالۃ بالطول بالامالۃ استوٰی الی السماء فسوٰی ھن سبع سمٰوٰت بالضم بالتحقیق وھو بکل شیء علیم ۵	
٦	ورش	بالنقل بالفتح والطول بالطول بالفتح ما فی الارض جمیعا ثم استوٰی الی السماء فسوٰھن	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالضم بالتوسط سبع سمٰوٰت وھو بکل شیء علیم ۝	
۷	ورش	بالطول شیء علیم ۝	
۸	ورش	بالتقلیل بالطول بالطول بالتقلیل ثم استوی ۲ الی السماء فسوی ھن سبع بالضم بالتوسط سمٰوت وھو بکل شیء علیم ۝	
۹	ورش	بالطول شیء علیم ۝	
۱۰	خلف	بالامالة بالطول ما فی سکتة ارض جمیعا ثم استوی ۲ الی السماء بالامالة بلا غنة بالضم سکتة فسوی ھن سبع سمٰوت وھو بکل شیء علیم	
۱۱	خلاد	بالغنة بالضم سبع سمٰوت وھو بکل شیء سکتة علیم	
۱۲	قالون	بالصلة لانقل ولاسکت بالفتح خلق لکم ما فی الارض جمیعا ثم استوی والقصر بالتوسط بالفتح بالسکون لاسکت ولامد الی السماء فسوٰھن سبع سمٰوت وھو بکل شیء علیم	
۱۳	مکی	بالضم وھو بکل شیء علیم ۝	
۱۴	قالون	بالسکون ثم استوی الی السماء فسوٰھن سبع سمٰوت وھو بکل شیء علیم ۝	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
١	قالون	بلاادغام بالتوسط لانقل ولاسکت واذ قال ربك للملٰئكة انی جاعل فی لارض سوسی اہل طول ورش خلف وجہ خلاد بالقصر بالغنة خلیفة قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها و اہل مد بالتوسط بلاادغام خلف یسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس بلاادغام اہل طول بفتح الیاء بلاادغام سوسی لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ۝ سوسی شامی اہل کوفہ سوسی	مکی وجہ دوری بصری
٢	قالون	بالتوسط قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها ویسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك بالفتح قال انی اعلم ما لا تعلمون ۝	دوری وجہ
٣	شامی	بسکون الیاء وبالتوسط انی اعلم ما لا تعلمون ۝	عاصم
٤	کسائی	بالامالة وقفا لا وصلا بالتوسط خلیفة ط قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها و یسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ۝	
٥	ورش	بالطول بالنقل للملٰئكة انی جاعل فلرض خلیفة ط قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها ویسفك الدماء	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اتدرج
		ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال بالفتح انی اعلم ما لا تعلمون ٥	
٦	خلف	بالادغام فل سكته ارض خليفة قالوا اتجعل فيهامي بلا غنة يفسد فيها ويسفك الد ماء ونحن نسبح بحمدك بالسكون والطول ونقدس لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ٥	
٧	وجه خلاد	من يفسد فيها ويسفك الد ماء ونحن نسبح بحمدك بالسكون والطول ونقدس لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ٥	
٨	وجه خلاد	بالتحقيق فی الارض خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها ويسفك الد ماء ونحن نسبح بالسكون والطول بحمدك ونقدس لك قال انی اعلم ما لا تعلمون	
٩	سوسی	بالادغام بالتوسط واذ قال ربك للملئكة انی جاعل فی الارض بالتوسط خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها و بالادغام بالتوسط يسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالادغام بالفتح بالادغام لك قال انى اعلم ما لا تعلمون ٥	
۱	قالون	بالقصر لا نقل ولا سكت بالسكون وعلم آدم الاسماء كلها ثم عرضهم على ورش خلف وجه خلاد قالون المكی بالتوسط بالقصر بالتوسط بالقصر الملائكة فقال انبئونى باسماء هؤلاء ان ال طول بالتحقيق بالسكون ورش ال طول كنتم صدقين ٥	
۲	قالون	بالقصر توسط بالتسہیل بالتحقیق بالسکون هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	
۳	قالون	توسط توسط بالتسہیل بالتحقیق هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	
۴	دوری بصری	قصر قصر بالحذف خلاد هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	سوسی
۵	دوری	قصر توسط هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	
۶	دوری	قصر توسط هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	
۷	شامی	توسط توسط بتحقیق الہمزتین هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	عاصم کسائی
۸	قالون	بالصلة ثم عرضهم على الملائكة فقال انبئونى باسماء قصر قصر بالتسہیل بالتحقیق بالصلة هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	بزی
۹	قالون	بالقصر بالتوسط بالتسہیل بالتحقیق بالصلة هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	بزی

عدد	ترتیب القراء	القرآت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱۰	قالون	بالتوسط بالتوسط بالتسہیل بالتحقیق بالصلة هٰؤُلَآءِ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	
۱۱	قنبل	بالقصر بالتوسط بالتحقیق بالتسہیل بالصلة هٰؤُلَآءِ يِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	
۱۲	قنبل	بالقصر بالتوسط هٰؤُلَآءِ يِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	
۱۳	ورش علی قصر آدم	أَسْمَآءِ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ قصر بالتحقیق بالتسہیل بالسکون أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	
۱۴	ورش	هٰٓؤُلَآءِ يِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	
۱۵	ورش	بکسر الیاء المبدلة هٰٓؤُلَآءِ يِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	
۱۶	خلف	أَلْ سکتة أَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ بتحقیق الہمزتین فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ	وجہ خلاد
۱۷	وجہ خلاد	بالتحقیق الْأَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	
۱۸	ورش علی توسط آدم	بالتوسط بالنقل آدَمَ لَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى لْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بالتوسط	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۱۹	ورش علی طول آدم	آدم الاسماء كلها ثم عرضهم على الملئكة فقال تسهيل الثاني انبئوني باسماء هؤلاء ان كنتم صدقين	
۲۰	ورش عليهما	هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	
۲۱	ورش عليهما	هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	
۱	قالون	بالقصر بالقصر قالوا سبحنك لا علم لنا الا ما علمتنا انك اہل مد اہل مد انت العليم الحكيم	مکی وجہ دوری سوسی
۲	قالون	بالتوسط بالتوسط لا علم لنا الا ما علمتنا انك انت العليم الحكيم	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
۳	ورش	لا علم لنا الا ما علمتنا انك انت العليم الحكيم	حمزہ
۱	قالون	بالقصر بالسکون بالتوسط بالسکون بالقصر بالسکون قال يادم انبئهم باسمائهم فلما انبأهم ورش قالون مکی اہل طول قالون مکی قالون مکی بالسکون بلا نقل ولا سکت بالسکون من دون سکت باسمائهم قال الم اقل لكم اني اعلم غيب قالون مکی ورش خلف وجہ خلاد قالون مکی شامی اہل کوفہ بالسکون لا نقل ولا سکت بلا ادغام السموت والارض واعلم ما تبدون وما ورش خلف وجہ خلاد قالون مکی كنتم تكتمون ٥	وجہ دوری بصری
۲	سوسی	بالادغام واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ٥	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٣	قالون	بالصلة بالتوسط بالصلة بالقصر بالصلة بالتوسط انبئهم باسمائهم فلما انباهم باسمائهم بالصلة بالفتح قال الم اقل لكم انی اعلم غیب لسموت بلاادغام بالصلة والارض واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ٥	مکی
٤	قالون	بالتوسط بالسکون بالتوسط بالسکون بالتوسط بالسکون بالتوسط یاادم انبئهم باسمائهم فلما انباهم باسمائهم بالسکون بالسکون بالفتح قال الم اقل لکم انی اعلم غیب لسموت بلاادغام والارض واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون	وجہ دوری
٥	شامی	بالسکون والتوسط انی اعلم غیب السموت والارض و اعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ٥	عاصم کسائی
٦	قالون	بالصلة بالصلة بالتوسط بالصلة بالتوسط انبئهم باسمائهم فلما انباهم باسمائهم بالتوسط والفتح قال الم اقل لكم انی اعلم غیب السموت والارض واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ٥	
٧	ورش	بالطول بالقصر یاادم انبئهم باسمائهم فلما انباهم باسمائهم بالنقل بالفتح بالنقل قال المقل لكم انی اعلم غیب السموت و لرض	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون ٥	
٨	خلف	بالتحقیق بالتحقیق بسکون الیاء الم اقل لکم انی اعلم غیب لسموت ولسکتہ ارض واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون ٥	خلاد وجہ
٩	وجہ خلاد	بالتحقیق والارض واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون ٥	
١٠	وجہ خلف	سکتہ الم سکتہ اقل لکم انی اعلم غیب السموت ولسکتہ ارض واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون ٥	
١١	ورش	بالتوسط یادم ٥	
١٢	ورش	یادم انبئهم باسمائهم فلما انباهم باسمائهم بالنقل بالفتح قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السموت والارض بالنقل واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون ٥	
١	قالون	بالتوسط بالقصر بالقصر واذ قلنا للملئکة اسجدوا لادم فسجدوا بالقصر ورش وحمزہ بالفتح وجہ ورش بالفتح اہل مد الا ابلیس ابی واستکبر وکان من الکافرین ٥ اہل مد ورش حمزہ کسائی دوری کسائی بصری ورش	
٢	دوری	بالامالۃ من الکفرین ٥	سوسی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٣	قالون	بالتوسط بالتوسط بالفتح بالفتح فسجدوا الا ابليس ابى واستكبر وكان من الكافرين	عاصم شامی
٤	دوری	بالامالة من الكفرين ٥	
٥	ابوالحارث	بالامالة بالفتح ابى واستكبر وكان من الكافرين ٥	
٦	کسائی دوری	بالامالة من الكفرين ٥	
٧	ورش	بالطول بالقصر للملٓئكة اسجدوا لآدم فسجدوا الا بالتقليل بالتقليل ابليس ابى واستكبر وكان من الكافرين ٥	
٨	حمزه	بالامالة بالفتح ابى واستكبر وكان من الكافرين ٥	
٩	ورش	اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابليس بالتقليل بالتقليل ابى واستكبر وكان من الكافرين ٥	
١٠	ورش	بالتقليل اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابليس ابى بالتقليل واستكبر وكان من الكافرين ٥	
١	قالون	بالقصر بالقصر لانقل ولاسكت وقلنا يآدم اسكن انت وزوجك الجنة ورش وجه خلف بالهمزة بلا ادغام ابل مد ورش وكلا منها رغدا حيث شئتما ولا تقربا هذه	مکی وجه دوری

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		الشجرة فتكونا من الظالمين ۝	
٢	سوسی	بالادغام والابدال حَيُثْ شِيتما ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين ۝	
٣	قالون	يآدم اسكن انت وزوجك الجنة بلا ادغام والابدال وكلا منها رغدا حيث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين ۝	شامی وجہ دوری عاصم کسائی
٤	ورش	بالنقل يآدم اسكُنُنتَ وزوجك الجنة وكلا منها رغدا حيث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين ۝	
٥	وجہ خلف	بالتحقيق اسكن انت وزوجك الجنة وكلا منها رغدا حيث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين ۝	خلاد
٦	خلف وجہ	اسكن سکتہ نت وزوجك الجنة وكلا منها	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخلفین تحت	من اندرج
		رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظالمین ۝	
٧	ورش	آدم	
٨	ورش	بالنقل آدم سکنت وزوجک الجنة وکلا منها رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظالمین ۝	
١	قالون	فازلهما الشیطن عنها فاخرجهما مما بلا اشباع بالسکون کان فیه وقلنا اهبطوا بعضکم لبعض مکی لانقل ولاسکت قالون مکی لانقل ولاسکت عدو ولکم فی الارض مستقر ومتاع الی حین قالون مکی ورش خلف وجه خلاد ورش وجه خلف	
٢	ورش	بالنقل بالنقل فلارض مستقر ومتاع الی حین ۝	
٣	قالون	بالصلة بالصلة لانقل ولاسکت بعضکم لبعض عدو ولکم فی الارض لانقل ولاسکت مستقر ومتاع الی حین ۝	
٤	مکی	بالاشباع بالصلة مما کانا فیه وقلنا اهبطوا بعضکم لبعض	

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	ترتیب القراء	عدد
	بالصلة عدو ولكم فى الارض مستقر و متاع الى حين		
	بالضمه بعد الزاء و تخفيف اللام فازلهما الشيطان عنها فاخرجهما مما بلا اشباع بالسكون بلا غنه كانا فيه وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض عدو و لكم فل سكتة ارض مستقر و متاع الى حين	خلف وجه	٥
	و متاع سكتة الى حين ٥	خلف وجه	٦
	بعضكم لبعض عدو و لكم فى الارض بالتحقيق مستقر و متاع الى حين ٥	خلاد	٧
	بالغنه ولكم فل سكتة ارض مستقر و متاع الى حين	خلاد	٨
	بالقصر و الفتح بالقصر بلا ادغام بالنصب بالرفع بلا اشباع بالصلة فتلقى آدم من ربه كلمت فتاب عليه الى مد بلا ادغام ى انه هو التواب الرحيم ٥	قالون	١
	بالنصب من دون ادغام بالرفع بلا اشباع بلا ادغام آدم من ربه كلمت فتاب عليه انه هو التواب الرحيم ٥	مکی	٢
	بالادغام بالنصب بلا اشباع بالادغام آدم من ربه كلمت فتاب عليه انه هو	سوسی	٣

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		التواب الرحيم ۝	
۴	قالون	بالتوسط والفتح بالرفع بالنصب بلا اشباع فتلقى ادم من ربه كلمت فتاب عليه بالصلة بلا ادغام انه هو التواب الرحيم ۝	وجہ دوری شامی عاصم
۵	ورش	بالفتح بالقصر فتلقى ادم	
۶	ورش	بالطول ادم	
۷	ورش	بالتقليل بالتوسط فتلقى ادم	
۸	ورش	بالطول ادم من ربه كلمتٍ فتاب عليه انه هو التواب الرحيم ۝	
۹	حمزہ	بالطول مع الامالة بالقصر فتلقى ادم من ربه كلمت فتاب عليه انه هو التواب الرحيم ۝	
۱۰	کسائی	بالتوسط بالامالة بالقصر فتلقى ادم من ربه كلمت فتاب عليه انه هو التواب الرحيم ۝	
۱	قالون	بالهمزة بالسكون قلنا اهبطوا منها جميعا فاما ياتينكم قالون ع ورش سوسی	دوری بصری شامی عاصم ابن الحارث

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق وادخالفین تحت	من اندرج
		بالفتح منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف دوری کسائی بالضمہ بالسکون بالسکون علیھم ولا ھم یحزنون ٥	
۲	حمزہ	بالضمہ فلا خوف علیھُم ولا ھم یحزنون	
۳	کسائی دوری	بالامالۃ بالکسر فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ٥	
۴	قالون	بالصلۃ یأتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ٥	مکی
۵	ورش	بالصلۃ بالفتح فاما یاتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ٥	سوسی
۶	ورش	بالتقلیل فمن تبع ھدی فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ٥	
۱	قالون	بالتوسط بالقصر والذین کفروا وکذبوا بایتنا اولئک بالفتح بالسکون ورش ورش وحمزہ اصحب النار ھم فیھا خلدون ورش بصری دوری کسائی قالون مکی	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	قالون	بالصلة ھم فیھا خالدون ٥	مکی
۳	بصری دوری	بالامالة بالسکون ۲ صحب النار ھم فیھا خالدون ٥	سوسی
۴	قالون	بالتوسط بایاتنا اولئک اصحاب النار ھم فیھا خلدون	شامی عاصم ابوالحارث
۵	قالون	بالصلة ھم فیھا خالدون ٥	
۶	وجه دوری بصری	بالامالة بالسکون اصحاب النار ھم فیھا خالدون ٥	دوری کسائی
۷	ورش	بالقصر بالطول بالطول بالتقلیل بایاتنا اولئک اصحاب النار ھم فیھا خلدون	
۸	حمزه	بالفتح اصحب النار ھم فیھا خالدون ٥	
۹	ورش	بالتوسط بایاتنا	
۱۰	ورش	بالطول بالتقلیل بایاتنا اولئک اصحاب النار ھم فیھا خلدون	
۱	قالون	بالقصر بالتوسط بالقصر یبنی اسراءیل اذکروا نعمتی التی انعمت اہل مد بالسکون بالقصر بالقصر اہل مد بالسکون علیکم واوفوا بعھدی اوف بعھدکم اہل مد ورش وفی وجہیہ قالون مکی وایای فارھبون ٥	
۲	قالون	بالصلة بالصلة انعمت علیکم واوفوا بعھدی اوف بعھدکم	مکی

ع ۴

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فرق والمخالفین تحت	من اندرج
		وایای فارھبون ٥	
٣	قالون	بالتوسط بالتوسط یبنی اسرآءیل اذکروا نعمتی التی انعمت بالسکون علیکم واوفوا بعھدی اوف بعھدکم وایای فارھبون ٥	وجہ دورے شامی عاصم کسائی
٤	قالون	بالصلة انعمت علیکم واوفوا بعھدی اوف بالصلة بعھدکم وایای فارھبون ٥	
٥	ورش	بالقصر یبنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت بالقصر علیکم واوفوا بعھدی اوف	
٦	ورش	اوف	
٧	ورش	اوف بعھدکم وایای فارھبون ٥	
١	قالون	بالسکون بالقصر بالقصر وامنوا بما انزلت مصدقا لما معکم ولا وجہ ورش قالون مکی بالقصر الی مد بالقصر تکونوا اول کافر بہ ولا تشتروا بایاتی وجہ ورش الی مد خلف بالغنة ثمنا قلیلا وایای فاتقون ٥	وجہ دوری سوسی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فرق والمخلفین تحت	من اندرج
٢	قالون	لما معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون	مکی
٣	قالون	بالتوسط بالسکون بالتوسط بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون ۵	بصری وجیرووری شامی عاصم کسائی
٤	قالون	معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون ۵	
٥	ورش	بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون ۵	خلاد
٦	خلف	بلاغنہ ثمنا قلیلا وایای فاتقون ۵	
٧	ورش	بالتوسط وآمنوا بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشتروا بالتوسط بآیاتی	

عدد	ترتیب القراء	القراءت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٨	ورش	وامنوا بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر بہ ولا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون ٥	
١	قالون	ولا تلبسوا الحق بالباطل وتکتموا الحق بالسکون وانتم تعلمون ٥ قالون کے	ورش بصری شامی عاصم حمزہ کسائی
٢	قالون	بالصلۃ وانتم تعلمون ٥	مکی
١	قالون	بالترقیق بالقصر واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وارکعوا مع الراکعین ٥	شامی مکی بصری عاصم حمزہ کسائی
٢	ورش	بالتفخیم بالقصر واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ	
٣	ورش	واٰتوا الزکوۃ	
٤	ورش	واٰتوا الزکوۃ وارکعوا مع الراکعین ٥	

تتمہ

شرح رموز اسمائے قراء واقع شاطبیہ کہ طلاب را یاد گرفتن مفید بلکہ ضروریست برای سہولت نظم کردہ شدہ

قال الامام الشاطبی رحمہ اللہ تعالیٰ ؎ جعلت ابا جاد علی کل قارئ دلیلا علی المنظوم اول اولا

قال المسکین اشرف علی غفرلہ

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت
الف نافع بائے قالون ورش جیم
ہائے بزی زائے قنبل را بگو
یائے سوسی ابن عامر کاف راست
ابن ذکواں میم و عاصم نون را
فائے حمزہ ضاد باشد خلف را
سین از بہر ابو الحارث شنو
ایں رموز منفرد بود و کنوں
عاصم و حمزہ کسائی راست ثا
عاصم و حمزہ کسائی راست خا
ابن عامر داں وکہ ابن کثیر
عاصم و حمزہ کسائی راست ذال
عاصم و حمزہ کسائی راست ظا
عاصم و حمزہ کسائی راست غین
از پئے حمزہ کسائی ہست شین
صحبت از حمزہ کسائی شعبہ یاب
ابن عامر نافع است از بہر عم
نافع و بوعمرو و ما ابن کثیر
آنکہ بوعمرو ست واں ابن کثیر
شد ابو عمرو و دگر ابن کثیر
آں امام نافع و ابن کثیر
نافع و عاصم کسائی حمزہ را

ثخذ ظغش خذ بالرمز مار مسہلا
دال را ابن کثیر است اے فہیم
جائے بوعمرو ست طا دوری شنو
لام از بہر ہشام اے مرد راست
صاد شعبہ عین حفص اے ذوی ہدا
قاف خلاد و کسائی راست را
تائے دوری از کسائی باز گو
مجتمع را گوشش دارا اے ذوفنوں
چوں نباشد دیگرے را التقا
سہ دگر را چونکہ باشد التقا
داں سوم بوعمرو ہرسہ یادگیر
ابن عامر گر شود ضم بے جدال
جمع چوں ابن کثیر ست اے فتا
با ابو عمرو آں امام اے نور عین
ختم شد حرف رموز اے مرد دین
حمزہ و حفص و کسائی کن صحاب
یاد کن ایں اصطلاح اے خوش شیم
بر سمائے ایں قرارت جای گیر
حق تجوید ست زیشاں دلپذیر
ابن عامر ایں نفر از بن خبیر
شد اویشاں جملہ حرفے فیض گیر
گشت فتح باب حصن اہتدا

قراء سبعہ مشہور مذکورین شاطبیہ مع رواۃ

قراء	رواۃ	
نافع مدنی	قالون	ورش
ابن کثیر مکی	بزی	قنبل
ابو عمرو بصری	دوری	سوسی
ابن عامر شامی	ہشام	ابن ذکوان
عاصم	شعبہ	حفص
حمزہ	خلف	خلاد
کسائی	ابو الحارث	دوری

قراء سبعہ غیر مشہور مذکورین در درہ و اتحاف مع رواۃ

قراء	رواۃ	
ابو جعفر مدنی	عیسے بن وردان	سلیمان بن جماز
یعقوب حضرمی	رویس	روح
خلف بن ہشام	اسحاق وراق	ادریس حداد
ابن محیصن مکی	بزی سابق الذکر	ابو الحسن بن شنبوذ
یزیدی یحیی بن مبارک	سلیمان بن الحکم	احمد بن فرح
حسن بصری	شجاع البلخی	دوری سابق الذکر
اعمش سلیمان	حسن بن سعید مطوعی	ابو الفرج الشنبوذی

تمت وبالفیض عمت